دستاویز اول: پاکستان لیٹر آف انٹینٹ

مارچ 16، 2009

جناب دومینیک سٹراؤس کان

مینیجنگ ڈائریکٹر

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

واشنگٹن، ڈی سی ۔ 20431

محترم جناب سٹراؤس کان

پاکستان کی ہیئت ہائے مجاز ، نے (SBA) فنڈ سٹاف کے ساتھ بحث و مباحثہ کی ہے اور 2009ء آرٹیکل IV کے تحت مشاورت پہلے جائزہ کے سلسلہ میں Stand by Agrement (SBA) کے تحت اس بحث و مباحثہ کی روشنی میں، ہم نے اپنے معاشی پروگرام میں تقویت دی ہے۔ 2008-09 کی باقی ماندہ مدت اور 2009-10 کے لیے اس پروگرام کی تقویت کی خاطر، ہماری ہیئت ہائے مجاز فنڈ کے Executive Board سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ پہلا جائزہ مکمل کرے اور SBA کے تحت 568.54 SDR ملین کی دوبارہ حصول کی منظوری دے۔

اگرچہ ہماری معاشی استحکامی پروگرام کا آغاز خوش آئند ہے، ہم اپنے درپیش چیلنجوں سے بخوبی واقف تھے۔ دنیاوی ماحول میں تیزی سے تنزلی، پاکستان کی ملکی معیشت، تجارت، اور بیرونی مالیت کاری پر اثر انداز ہوگی،حکومت کو اس امر کا یقین ہے کہ وہ پالیسیاں جن کا اعادہ SMEFP میں کیا گیا ہے وہ پروگرام کے مقاصد کے حصول کے لیے مدو معاون ثابت ہوں گے۔ تاہم، اس مقصد کے حصول کے لیے اضافی اقدامات کرنے ہوں گے۔ اور فنڈ سے فنڈ کی پالیسیوں کے مطابق مشاورت کی جائے گی۔حکومت پاکستان فنڈ کو ہرقسم کی معلومات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی جو ترقی کے انضباتی عمل کو اپنی معاشی اور مالیاتی پالیسیوں کوعملی جامہ پہنانے میں مددومعاون ہوں گی۔

ہم نے حال ہی میں بعض درآمدات کے لیے لیٹرزآف کریڈیٹ پر کیش مارجن اقتضاٰت میں ترمیمات کی ہیں۔ جن کے نتائج برخلاف زرمبادلہ پر عائد یا پابندیوں کی شدت کے برخلاف،متواتر کارکردگی کی کسوٹی پر عمل درآمد نہ ہونے پر منتج ہوئے ہیں۔ ہم جون، 2009 کے آخر تک ایک ضابطہ کے ذریعہ اس بندش کو خارج کر دیں گے اور اس بنیاد پر لاپتہ کارکردگی کی کسوٹی کے لیےعمل داری کے نہ ہونے پر درگزری کی درخواست کریں گے۔

ہم نے اس لیٹر سے منسلک SMEFP ٹیکنیکل میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ (Technical Memorandum of Understanding) کا تتمہ اور اس سے متعلقہ سٹاف رپورٹ کی اشاعت پر بھی اپنی رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

آپ کا مخلص

/دستخط/
شوکت ترین
مشیر وزیراعظم
خزانہ، مالیات برائے معاشی امور اور شماریات

/دستخط/
سید سلیم رضا
گورنر
سٹیٹ بنک آف پاکستان

دستاویزات:۔

ضمنی میمورنڈم آف معاشی اور مالیاتی پالیسیاں

ٹیکنیکل میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ کا تتمہ

دستاویز دوم۔ پاکستان: 10-2009 -09-2008 پر ضمنی یادداشت

مارچ 16، 2009

1۔ تعارف

1۔ یہ یادداشت معاشی اور مالیاتی پالیسیاں MEFP بابت 20 نومبر 2008 برائے 10-09-2008 پر ہماری یادداشت کا ضمیمہ ہے۔ اس میں آج تک کی نافذ العمل پالیسی کی صراحت کی گئی ہے اور Stand By Arrangement (SBA) کے تحت پہلے جائزہ کے متن میں منظور شدہ اضافی پالیسیوں کا اعادہ کیا گیا ہے۔

دوم ۔ حالیہ معاشی ترقی

2۔ ہمارا استحکامی پروگرام مثبت آغاز سے قریب تر ہے۔ وسیع پیمانے پر افراط زر میں 25 سے 20 1/2 فیصد تک کمی واقع ہوئی، شرح تبادلہ میں بڑی حد تک استحکام واقع ہوا، بین الاقوامی ذخائر کی صورت حال میں مضبوطی قائم ہوئی اور، نومبر تک، شرح کٹوتی میں اضافہ ہوا، Treasuy Bills کی طلب میں بازگشت ہوئی۔ دسمبر 2008 کے آخر سے (گوشوارہ اول) سے تمام مجتمع کارکردگی کی کسوٹی عہدہ برآہ ہوئی۔ ڈھانچی اصلاحاتی ایجنڈا کا نفاذ بڑے پیمانے پر درست سمت پر گامزن رہا(گوشوارہ2)

3۔ دنیا کی معاشی تنزلی کے باعث پاکستان کو اضافی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دنیا کی معاشی صورت حال فروغیت کی بجائے تیزی سے روبہ تنزل ہوئی، برآمد کی طلب میں کمی واقع ہوئی اور سرمایہ جاتی بہاو میں تنزلی کے خطرہ ملوث تھا۔ مزید برآں، ملکی معاشی سرگرمی میں کمی واقع ہوئی، داخلی اور

خارجی عوامل کے باعث ہماری معاشی استحکامی پروگرام کی فضا نامناسب رہی۔

4۔ میزانیہ پر دباؤ۔ درآمد کے سلسلہ میں ملکی طلب میں کمی کے نتیجہ میں 2008-09 کی پہلی نصف مدت کے لیے ہدف میں میزانیائی مال میں کمی واقع ہوئی اور اس رجحان میں تواتر متوقع ہے، تاہم یہ پٹرولیم ترقیاتی لیوی(PDL) سے آمدنی کے باعث بڑی حد تک متاثر ہوئی۔ کثیر الطراف تمویل کاری پروگرام میں سست روی ہوئی۔ 2008-09 کے میزانیہ میں نجکاری وصولیات کا جو ہدف قائم کیا گیا تھا اس سے بھی عہدہ برآ نہ ہوا جا سکا۔

5۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کے مالی نظم و ضبط پر کاربند ہونے کے باعث افراط زر میں کمی اور بیرونی صورتحال میں بہتری واقع ہوئی۔ اعتماد میں فروغیت اور تجارتی شرائط میں فروغ کے باعث اکتوبر 2008 کے وسط سے روپے کی قدر میں استحکام پیدا ہوا اور قریبا 80 روپے فی یو ایس ڈالر کے ہم پلہ ہوگیا۔ جس کے باعث جنوری کے آخر تک SBP کے اپنے مجموعی بین الاقوامی ذخائر 6.9 بلین ڈالر کے ہدف سے زیادہ اضافہ ہوا۔

سوم: 2008-09 کی آخری مدت اور 2009-10 کے لیے پالیسیاں

6۔ حکومت اور SBP دنیا کی معاشی اور مالیاتی درپیش خطرات کے باوجود معاشی مسائل سے عہدہ برآ ہونے کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ کلی معاشی استحکامیت کی استواری معیشت کے لیے ضروری ہے۔ اور تمویل کاری کی مجبوریوں نے Countercyclical مالی پالیسی کے لیے بہت کم گنجائش چھوڑی۔ تاکہ وراثتی معاشی غیر متوازن صورتحال میں سست روی کی معاشی سرگرمی کے جواباً کوئی قدم اٹھایا

جا سکے۔ پس، اگرچہ کم ترقی متوقع ہو گی، اور افراط زر کی صورتحال بھی منصفی جانب ہے، مالی خسارے میں تخفیف کے لیے افراط زر میں کمی اور بیرونی صورتحال کو مضبوط کرنے کے لیے پالیسیاں جاری رہیں گی۔ بہرحال، سوشل سیفٹی نیٹ کی ترقی اور وسعت جو کہ پروگرام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے، جاری رکھا جائے گا۔ان عوامل سے وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری اور درمیانی مدت کے لیے ترقی اور یقینی ہدفی گروپس کا تحفظ یقینی ہو گا۔ ہمارے اس پروگرام کی کامیابی کے لیے بین الاقوامی برادری کا وقت پر اور فرخدلانہ طور پر مدد کا تعاون درکار ہوگا۔

7۔ اس پروگرام کا احیأ نظرثانی شدہ معاشی نکات پر کیا گیا ہے:

- 2008-09 میں حقیقی GDP کی ترقی 1/2 2 فیصد اور 2009-10 میں 4فیصد؛
- 2008-09 میں سالانہ اوسطاً صارفین کی قیمتوں میں افراط زر 20 فیصد اور 2009-10 میں 6 فیصد، اور
- 2008-09 میں GDP کا جاریہ اکاؤنٹ خسارہ 6 فیصد اور 2009-10 میں 1/2 4 فیصد ہو گا۔

الف۔ مالی پالیسی

8۔ ہم نے 2008-09-10 میں مالی تنظیم کا راستہ اختیار کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ 2008-09 میں ہمارا میزانیائی خسارے کے ہدف میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔محصولاتی آمدنی میں کمی کو اضافی آمدنی اور اخراجاتی اقدامات کے ذریعہ غیر مبدل خسارائی ہدف 562 بلین روپے (نظرثانی شدہ GDP کا 4.3فیصد) حاصل کیا جائے گا۔ 2009-10 میں مالی استواری جاری و ساری رہے گی۔ میزانیائی خسارے میں GDP کے 0.9 فیصد پوائنٹس سے 3.4 فیصد تک کی واقع ہو گی۔ اس سلسلہ میں 2008-09 میں ایندھن اور بجلی کی اعانتوں میں تنسیخ کے باعث تقویت حاصل ہو گی۔ مزید برآں، اقدامات ٹیکس پالیسی

اور مستعد ٹیکس انتظامی اصلاحات کے ذریعہ آمدنی میں اضافہ ہو گا اور 10-2009 میں خساراتی ہدف کے حصول میں مدد ملے گی۔ جبکہ اس سے ہمارے سماجی سیفٹی نیٹ کو مستحکم کرنے کے لیے گنجائش بھی پیدا ہو گی۔

9۔ خساراتی ہدف سے عہدہ برآ ہونے کے لیے حصول آمدنی کی کوششیں ایک اہم کلیدی کردار ادا کریں گی۔ وفاقی مجلس مال نے 09-2008 میں 1,300 بلین (نظرثانی شدہ GDP کا 10.0 فیصد) کی وصولی کا ہدف قائم کیا ہے جس میں 65 بلین روپے احتسابی اور نفادیت کے عمل پیرا ہونے کے سلسلہ میں اضافی کاوش ہو گی۔ ہیئت ہائے مجاز کاربن ٹیکس کے نفاذ پر بھی غوروغوض کر رہی ہے۔ محصولاتی آمدنی میں کمی کو PDL کی آمدنی ، اقدامات ٹیکس انتظامیہ اوراقدامات اخراجاتی کنٹرول کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔

10۔ حکومت اپنی تمویلی کاری کی اقتضاٰت سے عہدہ برآ ہونے کے لیے غیر SBP داخلی وسائل استعمال کرے گی۔ یہ اقدام سہ ماہی میزانیائی قرضہ کے اقتضاٰت محتاط ماقبل منصوبہ بندی کی بنیاد ہے۔ مزید برآں، وزارت خزانہ (MOF) نے SBP سے رابطہ کے ساتھ میزانیہ کے لیے دستیاب تمویل کاری کی گنجائش کے پھیلاؤ اور توسیع کے لیے کئی اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس مقصد کے لیے وزارت خزانہ نے کامیابی سے تین اجارہ صکوک اور 3 تا30 سالوں کے لیے پاکستان سرمایہ کاری بانڈ جاری کیے ہیں، اورنیشنل سیونگ اسکیم کی سرمایہ کاری کے عناصر کی شرح منافع میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجہ میں پر مطلب زائد طلب ہوئی ہے۔ مزید برآں ، T-bill کی نیلامی پر طلب کمی کے کامیاب ہوئی ہے۔

11۔ Treasury Bill نیلامی کے نظم و نسق میں بہتری واقع ہوئی ہے۔ نومبر اور دسمبر میں Treasury bill کے نیلامی کے کیلنڈروں میں شفافیت اور منصوبہ بندی میں اضافہ کے لیے سہ ماہی بنیاد پر متواتر جاری رہیں گے۔ مالی پالیسی کی اثر پذیری سے سرکاری قرضہ جاتی نظم و نسق علیحدگی کی جانب قدم اٹھاتے ہوئے Volume based نیلامی کی رسائی کو اختیار کیا گیاہے۔ ماقبل اعلان کردہ نیلامی جسامتی اہداف کو مطمع نظر رکھا جائے گا اور منظور شدہ رقم عمومی طور پر اہداف کے ہم پلہ ہو گی تاکہ مارکیٹ کے شراکت داروں میں اعتماد پیدا کیا جائے تاکہ وہ اپنی سرمایہ کاری کے منصوبہ بندی کر سکیں۔ اس اقدام میں اپنی میزانیائی لین دین کے اقتضاءت کے سلسلہ میں حکومتی منصوبہ بندی مددومعاون ثابت ہو گی اور SBP کی جانب سے Liquidity کے نظم و نسق میں سہولت باہم پہنچائی گئی۔

12۔ سوشل سیفٹی نیٹ کی مضبوطی اس پروگرام کا مقصد اعلیٰ ہے۔ اس حد تک غربتی اسکور کارڈ کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے تاکہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے اہداف کے حصول میں بہتری لائے جا سکے۔

☆ نظام اسکور کارڈ کا رول آؤٹ استفادہ یافتہ خاندانوں کے انتخاب کے سلسلہ میں شروع ہو چکا ہے اور یہ 2009 کے مئی کے آخر تک 16 ضلعوں میں بطور پائلٹ پروگرام مکمل ہونے کی توقع ہے۔اسکور کارڈ کے رول آؤٹ دسمبر 2009اور جون 2010 کے مابین 130 ضلعوں کے مکمل ہونے کی توقع ہے۔ چونکہ BISP کا رول آؤٹ اصلی تشکیل کردہ پروگرام کے مقابلے میں بے حد گنجلک ہو گیا ہے، BISP کی ادائیگیوں کو مالی سال کے پہلی نصف مدت کے دوران عملی جامہ نہیں پہنچایا جا سکا۔ تاہم، ہم نے اب 1.5 ملین استفادی خاندانوں کے لیے مختص کر دیے ہیں اور جنہیں ماسوائے ادائیگی میزانیائی مختص کردہ 34 بلین روپے ماقبل اسکور کارڈ کے ابدائی نظام میں استعمال کیا

جائے۔ مزید برآں، ہم نے پاکستان بیت المال کے میزانیہ 6.7 بلین روپے کی نفاذی جاری و ساری رکھیں گے۔ اور صوبہ پنجاب نے 09-2008 کے مالی سال کے لیے 17 بلین روپے کا اپنے نقد منتقلی کے پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ سال پبلک ورکس پروگرام کے تحت 28 بلین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جس میں سماجی سیفٹی نیٹ بھی ہے جس میں دیہاتی اور شہری غربا کے ذریعہ کو چھوٹے پیمانے پر ملازمتوں کے مواقع بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

☆ آگے کی جانب دیکھتے ہوئے، کافی حد تک BISP سے کافی خاندان فیض یاب ہو رہے ہیں۔ نقد منتقلی میں 10-2009 تک 5 بلین تک اضافہ کیا جائے گا، جسے 65 بلین روپے کا میزانیائی اخراجات کو روبہ عمل کرتے ہوئے نئے اسکور کارڈ کے نظام میں استعمال کیا جائے گا۔ استعفادی گھروں کی تعداد میں 7 ملین کی حد تک اضافہ کیا جائے گا۔ مزید برآں، صوبہ پنجاب سے ہم یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنا پروگرام 10-2009 تک جاری رکھیں گے۔ حکومت سماجی سیفٹی نیٹ نظام کے دیگر عوامل میں مزید اصلاحات کرنے کا اعادہ کرتی ہے۔ جس میں بیت المال کی نقد منتقلی کو BISP کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے گا۔

13۔ جنوری میں ٹیکس انتظامیہ کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے فعالی منصوبہ کا اجراء کیا ہے اور وصولی محصولات کی بہتری کے سلسلہ میں اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ **قابل ذکر امر یہ** ہے کہ محصول فروخت اور محصول ٹیکس انتظامیہ کا ہیڈ کوارٹر کی حد تک فعالی خطوط پر انضمام کیا گیا ہے۔ تاکہ ٹیکس انتظامیہ کی موثریت کو وسیع کیا جائے۔ فیلڈ کی سطح پر مکمل انضمام آخر دسمبر 2009ء تک مکمل کیا جائے گا۔ ایکشن پلان میں فعالیت کے طور پر تفصیلی انضامی منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ دیگر اقدامات میں لاثانی ٹیکس ادا کنندہ کا شناختی نمبر کی نشان دہی شامل ہے۔ تاکہ وسیع پیمانے پر ٹیکس ادا کنندگان یونٹ، ٹیکس

آڈٹ میں بہتری کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔ ورلڈ بنک ٹیکنیکل تعاون فراہم کر رہا ہے تا کہ مزید ٹیکس انتظامیہ کی اصلاحات کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ جس میں جنرل سیلز ٹیکس (GST) کے تحت باز ادائیگی کے نظام کی مضبوطی بھی شامل ہے۔

14۔ حکومت وسیع پیمانے پر ٹیکس اصلاحاتی ایجنڈا کے لیے کوشاں ہے۔ جس کا آغاز 2010-11 میں ہوگا، GST کی وسیع البنیاد VAT کے ساتھ تبدیلی ایک کلیدی قدم ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ، 2009-10 کی آمدنی میں اضافہ کے لیے مزید ذرائع کی نشان دہی کی جائے گی۔ خاص طور پر فروخت، ایکسائز، اور انکم ٹیکس قوانین کی نظرثانی کی جائے گی تا کہ کم ازکم استثنیٰات اور Zero rating کی جا سکے۔ ان اصلاحات کی ہم آہنگی کا وقت بازادائی کی عمل کاری کے لیے ٹیکس انتظامیہ کی استطاعت پر ہے۔ ٹیکس پالیسی اصلاحات کی مدد کے لیے، حکومت نے فنڈ اور ورلڈ بنک کو ٹیکنیکل امداد کے لیے گذارش کی ہے۔

15۔ وزارت خزانہ نے ادائیگی کے کنٹرول کو مستحکم بنانے کی خاطر اقدامات اٹھائے ہیں جبکہ سنگل ٹریژری اکاؤنٹ پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ وفاقی اجتماعی فنڈ (FCF) کے علاوہ اکاؤنٹ میں غیر صرف شدہ بقایاات کے مجتمع ہونے سے روکنے کے لیے، ایک نظام کے اجراء کے سلسلہ میں کلیدی بہتری ہوئی ہے۔ تمام نئے بجٹ کی اجرائی Assignment Account سے ہوتی ہے جو FCF کا حصہ ہیں۔ بنکاری نظام سے جمع شدہ رقوم کی ترسیل کو غیر مستحکم ہونے سے بچانے کے لیے، باقی غیر صرف شدہ ماسوائے (FCF) کو بتدریج کمی اور تنسیخ کی اجازت ہوگی۔ یہ ماقبل اندازے سے زائد عمل ہوں گے اور 30 جون 2009ء تک مکمل نہیں ہوں گے۔

16۔ وزارت خزانہ Medium Term Budget Framework (MTBF) کی تشکیل کے لیے روبہ عمل ہے۔ MTBF کی تیاری کے لیے، ایک کیلنڈر کا اجراء کیا گیا ہے اور Medium term Budget کی بنیادی دستاویز کی تیاری کے لیے متعلقہ وزارتوں کو پیش کر دی گئی ہیں۔ MTBF ڈرافٹ حکمت عملی کے ساتھ مارچ/اپریل 2009 تک اسے کیبنٹ کو پیش کرے گا۔ اس دستاویز میں بجٹ کی عمل کاری کا ڈھانچہ ہو گا۔ جس میں اس کی حکمت عملی کی ہدایات، وسائل کے تعین اور پالیسی اصلاحات سے مطلع کیا جائے گا، تاکہ Medium Term مالی اجتماعی مقاصد کو حاصل کیا جا سکے۔

17۔ حکومت نے ورلڈ بنک کے تعاون سے بجلی کے ٹیرف کی تشخیص کے لیے ایک شیڈول کو حتمی شکل دی ہے۔ تاکہ تفاوتی ٹیرف کی ادائیگیوں کی آخر جون 2009 تک تنسیخ کی جا سکے۔ اس منصوبے کے پہلے مرحلہ میں ٹیرفوں میں، موثر بہ نفاذ یکم فروری2009 ایک فیصد تھا۔ ٹیرفوں میں آخر جون تک اس میں مجموعی 4 فیصد تک مزید اضافہ کیا جائے گا۔ بجلی کے ٹیرفوں کے ایندھن کی ضروری قیمتوں میں تبدیلی (ایندھن ایڈجسٹمنٹ سرچارج) کا ماہانہ بنیاد پر جائزہ جاری رہے گا اور ضرورت کے مطابق اس کی مطابقت کی جائے گی۔ ایشیائی ترقیاتی بنک، ورلڈ بنک کے باہمی اشتراک سے پاور سیکٹر کی اصلاحات میں بھی تعاون کر رہا ہے۔

18۔ توانائی کے شعبہ میں انٹرکارپوریٹ ڈیٹ (سرکلر ڈیٹ) کو حل کرنے کا ہمارا منصوبہ ہے۔ پہلے قدم کے طور پر ہم نے پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (PEPCO) کے حکومتی ضمانت شدہ ٹرم مالیت کاری سرٹیفیکیٹ کے مسئلہ کو تیار کیا ہے تاکہ اس رقم کا تصفیہ کر دیا جائے جو انہوں نے بنکوں اور ترسیل کنندہ سے لی ہے۔ مزید برآں، ہم ایک منصوبے کا احیاء کر رہے ہیں تاکہ عمل کاری کے دوران جاری

نقصانات اور تقسیم کنندگان کمپنیات، PEPCO اور آزاد پاور پروڈیوسر کی وصولی کرنے کے نقصان کے مسئلہ پر غور وخوض کیا جائے۔

ب۔ مالی اور زرمبادلہ کی شرح تبدیلی پالیسی

19۔ مالی پالیسی کا مطمح نظر افراط زر کو کم کرنا ہے۔ SBP مالی پالیسی مشروط بہ مجموعی مقصد افراط زر کو کم کرتا ہے کی تشکیل کرے گی تاکہ معاشی سرگرمی کی سست روی کے متعلق بقایا جاتی تعلق کو مربوط کیا جاسکے۔ بشرطیکہ افراط زر میں متوقع کمی حتمی ہو اور مارکیٹ کا اعتماد بدستور مثبت رہے، اور مفید مواقع ہوں یا اگر بین الاقوامی ذخائر پر دباؤ ہو جائے۔ تو بھی ہم بجٹ کی تمویل کاری کے لیے SBP سے انحراف کریں گے۔

20۔ SBP اپنی مالی پالیسی فریم ورک میں مزید بہتری کرے گی۔ مارکیٹ صورتحال کی اجازت، SBP جولائی 2009 میں مشرع گنجائش متعارف کرانے کے لیے بدستور اعادہ کرتا ہے اور ٹائٹ منی مارکیٹ شرح کے لیے مارکیٹ Signaling کی وسعت کے لیے، سیال پذیری نظم ونسق کی موثریت کی استحکامیت اور Volatility میں کمی ہو۔ مختصر مدت مارکیٹ شرح سود کی(MEFP میں 19 دیکھیں)عملیاتی اہداف کے تعاون سے اکانومی کے لیے سودی شرح کی گنجائش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پالیسی شرح (SBP شرح کٹوتی) میں تبدیلی ترسیل کی بہتری ہو گی۔ اور اس سے قیمتوں میں بھی استحکام کے مقصد کو بھی حاصل کر لیا جائے گا۔

21۔ SBP لچک دار شرح مبادلہ پالیسی پر زور دیتا رہے گا۔ شرح مبادلہ کا اثر مارکیٹ کی

صورتحال سہولت درستگی پر جاری و ساری رہے گا تا کہ قابل برداشت بیرونی توازن اور میکرو اکنامک استحکام کے مقصد کو حاصل کیا جائے۔ مداخلت کا بڑا مقصد یہ ہے کہ پروگرام کے قطعی بیرونی اثاثہ جاتی اہداف کو حاصل کیا جاسکے۔ لچک دار شرح مبادلہ کی پالیسی کو SBP کی زرمبادلہ کی مرحلے وار گنجائش کو تیل کی درآمد کے پروگرام میں مندرج شیڈول کے مطابق سہولت باہم پہنچائے گی۔ پہلے قدم کے طور پر SBP یکم فروری 2009 سے فرنیس آئل کی درآمد کے سلسلہ میں زرمبادلہ کی سہولت پر پابندی عائد کر دی ہے۔

ج۔ مالیاتی شعبہ اور حفاظتی نکات

22۔ جانچ پڑتال پر دباؤ سے مالیاتی سیکٹر اسسمنٹ پروگرام اپ ڈیٹ مشن، جون 2008 کے اعداد وشمار کا استعمال کرتے ہوئے، SBP کی وساطت سے اس کی درستگی اور ستمبر کے اعداد وشمار کو استعمال کرتے ہوئے، اس بات کی صراحت کی گئی ہے کہ عمومی طور پر نظام بنکاری میں ابھرنے کی قوت موجود ہے۔ بہت سے بنکوں میں، جس میں تمام بڑے بنک شامل ہیں، قابل ادائے قرضہ ہیں، لیکن بعض جو بنکاری کے نظم ونسق سے عاری ہیں انہیں اس تناظر میں ادائے قرضہ کی بے شمار مشکلات درپیش ہیں۔ بڑے بارہ بنکوں کی سرمایہ جاتی توازنی شرح کی بحالی کے لیے سرمایہ جاتی انجیکشن کی ضرورت ہے۔ تا کہ کم سے کم انضباطی سرمایہ جاتی توازنی 8 فیصد شرح، اس تناظر کی بدترین صورت میں GDP کا 2.3 فیصد تھی۔ کم سطح کا اثر شرح GDP پر کم کریڈٹ پر منعکس ہوتا ہے۔ پست بنکوں کے خطرات کے بنیادی وسائل میں قرضہ جاتی استطاعت میں خصوصی طور پر ٹیکسٹائل انڈسٹری میں اور راستی مارکیٹ میں اظہار بڑی حد تک تنزلی ہے۔ وسیع پیمانے پر اظہار میں ناکامی نے ادائے قرضہ کی صلاحیت پر بامعنی دباؤ ڈالا۔ کچھ بنکوں نے بڑی حد تک اظہار مرکزیت دیا۔ SBP نے آخر ستمبر کے اعداد وشمار کی بنیاد پر یکساں نتائج حاصل کیے ہیں۔ چند بنک نظام اثاثہ جات ظاہری مالیاتی دباؤ کو 10 فیصد سے

کم ظاہر کرتے ہیں۔ جو SBP سے مخاطب ہوتے ہوئے اور ان کے مالکان ملاپ یا توانا Equity کے ذریعے رجوع کریں گے۔ ایسے بنکوں کا اپنے مسائل کے حل کرنے کے سلسلے میں پراگریس کی مانیٹرنگ بڑی تندہی سے SBP کرے گا۔

23۔ مالیاتی شعبے کے طوفان کی شدت میں کمی، لیکن جائزہ محتاط مانیٹرنگ کا متقاضی ہے۔ دسمبر 2008 کے لیے ضمنی اعداد مجموعی غیر عمل کاری قرضہ جات (NPLS) میں جون 2008ء کے کل قرضہ جات کے 7.7 فیصد سے بڑھ کر دسمبر 2008ء میں اس مدت کے دوران 9.1 فیصد ہو گئے ہیں۔ تاہم، نظام بنکاری کی سرمایہ جاتی صورتحال میں اور خطرات پر مشتمل اثاثہ جات کے سرمایہ میں مناسب اضافہ 12.1 سے بڑھ کر 12.2 فیصد ہو گیا ہے۔

24۔ بنکاری تجزیہ اور بنکاری نگہداشت کے متعلق اقدامات کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ دسمبر 2008ء میں، SBP نے بنکنگ نظم ونسق اور بنکاری کے مسائل سے عہدہ برآء ہونے کے لیے اتفاقی منصوبہ بندی کی اس دستاویز میں بے باقی کے تعاون، بنکوں کے مسائل کی تشخیص، کمیاب وسائل کے استعمال کی کسوٹی، موجودہ قانونی اختیارات کی تشخیص اور مداخلتی طریقہ کار وغیرہ شامل ہیں۔ بنکوں کی نگہداشت کی پالیسیوں کی نفاذیت کے سلسلہ میں SBP کے اختیارات کی موثریت کو بھی مستحکم کیا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں بنکی قانون سازی میں ترمیمات کا ڈرافٹ تیار کیا جا چکا ہے اور اسے آخر جون 2009ء تک پارلیمنٹ میں پیش کر دیا جائے گا۔

25۔ SBP کے قوانین کا نظرثانی شدہ ڈرافٹ تیار ہو چکا ہے اور اس سے وہ بنیاد فراہم ہو

گی جس سے مرکزی بنک کی عملیاتی آزادی کے اختیارات کو مستحکم کیا جائے گا۔ حال ہی میں انٹر ایجنسی کمیٹی کی تشکیل ہوئی، جس میں وزارت خزانہ بھی شامل ہے، SBP کی عملیاتی آزادی کے اختیارات کو مستحکم کرنے کے لیے آخر اپریل 2009ء تک ایسے اقدامات تجویز کرنے ہوں گے، جس کی بنیاد پر SBP کے قانون کا ڈرافٹ پر ہو، دسمبر 2009ء تک مرکزی بنک کے نئے قانون کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔

26۔ دیوالیہ پن کا نیا قانون تیاری کے مرحلے میں ہے۔ اس کے ذریعہ Viable کمپنیات اور دیگر وسیع پیمانے پر مقروض کمپنیات کے پرجوش ارادے کی ازسرنو تشکیل کے لیے ان کے طویل عرصہ کے بقایا قرضہ جات کی تلافی کے لیے پابند کیا جائے گا۔ ایک نظرثانی کمیٹی قانون کے ڈرافٹ کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ جسے آخر جولائی2009 تک وزارتِ خزانہ کو پیش کر دیا جائے گا۔

27۔ SBP نے COLLATERAL اور ضمانتوں کی قدروں پر قواعد ترتیب دیئے ہیں۔

2007 میں (Forced sale value (FSV کے بعض ضامن کے اقرار کے سلسلہ میں SBP نے بنکوں کی بقایاجاتی شیٹ میں گنجائش پیدا کرنے کے لیے وقتی ضروریات کے تعین کے لیے FSV کے مفادات کو واپس لے لیے ہیں۔ FSV کے ضامنوں کا اقرار بہت سے ملکوں کے لیے قابل اجازت ہے۔ 2009ء میں SBP نے جزوی طور پر FSV کے مفاد (30فیصد تک) کی اجازت دی ہے۔ ضمانت شدہ اسٹاک مزید برآں رہائشی اور تجارتی جائیدادوں ، ضمانتوں کے تخمینہ کے سلسلہ میں، گزشتہ اگست میں سٹاک ایکسچینج پر سٹاک قیمتوں میں محصول 2008ء میں 1/2 3 ماہ کے لیے قیمتوں کے انسداد کا انکشاف ہے۔بحسبہ (Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP نے کمپنیات کو ضمانتوں

(فروخت کے لیے دستیاب) پر کسی نقصان کے اقرار کی تاخیر کے لیے اپنی انکم اسٹیٹمنٹس آخر دسمبر 2009ء تک اجازت دی۔ نقصانات کا سرمایہ جاتی صورتحال میں فوری اپنی انکم اسٹیٹمنٹس کے ذریعہ بلا کسی حجت اقرار کرنے کی ضرورت ہے۔اس امر سے کسی منافع یا نقصان کے اعتراف میں تاخیر، نقد ادائیگی یا اسٹاک تمسکات کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مزید برآں، کمپنیات بتدریج سہ ماہی بنیاد پر اپنی انکم اسٹیٹمنٹس میں نقصانات کا تعین کرنا ہوگا اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ 2009ء کے آخر تک کمی کا مکمل جائزہ لیا جائے۔ SBP نے بنکوں کو اس امر کی اجازت دی ہے کہ وہ اپنی سرمایہ جاتی صورتحال کے سلسلہ میں کمی کے اعتراف میں SECP کی جاری کردہ ہدایات کی پیروی کریں ، لیکن انکم اسٹیٹمنٹس میں فوری اعتراف کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

28- قومی انوسٹمنٹ ٹرسٹ کی اسٹیٹ انٹرپرائز فنڈ (NITSEF)، کی تشکیل دی گئی تاکہ حکومتی، اپنی/کنٹرول کمپنیات میں سرمایہ کاری کے لیے مارکیٹ کی صورتحال سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اور اس پر عمل کاری شروع ہو چکی ہے۔ اس کے پاس آغاز میں 20بلین روپے کی رقم ہے۔ اس کی شراکتی اداروں میں، بنک، اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی اور Employees old Age Benefits کے ادارے ہیں، جو NITSEF کو حکومتی ضمانت پر فنڈز فراہم کریں گے۔ فروری کے درمیان میں، NITSEF نے 7 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ NITSEF اپنی تمام خرید اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے دستیاب بہتر قیمت پر خریدے گی۔ وہ اپنی مالیاتی اسٹیٹمنٹس، سرمایہ کاری کی حکمت عملی، اور سہ ماہی بنیاد پر تصدیق شدہ ویب سائٹ پر خریدے گی۔

29- SBP's کی مالیاتی کنٹرول نظام کے حفاظتی اداروں کے مطابق SBP's کے داخلی

کنٹرول میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ آڈٹ کمیٹی کے ووٹنگ اسٹرکچر میں تبدیلیوں کی سفارش کی گئی ہے، تا کہ داخلی کنٹرول میں بہتری لائی جا سکے اور ایک بورڈ کمیٹی کے احیاء کی بھی سفارش کی گئی ہے تا کہ وہ تمام بنکوں کی سرگرمیوں کی جامع طور پر نقصانات کے نظم ونسق کو یکجا کرے۔ SBP کی یہ خواہش ہے کہ وہ ان شعبوں میں ان تبدیلیوں کو عملی جامہ پہنائے تا کہ وہ اپریل2009ء تک اپنی آڈٹ کمیٹی کے ووٹنگ اسٹرکچر میں تبدیلی لا کر آخر جون 2009ء تک داخلی کنٹرول میں بہتری لائے اور آخر دسمبر 2009ء ایک بورڈ کمیٹی کی تشکیل کر سکے جو نقصانات کے نظم ونسق کو یکجا کرے۔

چہارم: پروگرام کے خطرات اور مانیٹرنگ

30۔ پروگرام کو کافی خطرات کا سامنا کرنے پڑے گا۔ تجارتی دوست ممالک کی معاشی صورتحال میں مزید تنزلی ہو گی جس کا نتیجہ برآمدات کی طلب میں، بیرونی کارکنان، اور سرکاری سرمایہ کی تغیر پذیری میں کمی ہے۔داخلی اور بیرونی وصولی کی طلب میں ماقبل اندازے سے کافی زیادتی ہو گی جس کے باعث آمدنی کے اہداف میں مزید دھچکا لگے گا۔ کیونکہ معاشی سرگرمی سست روی کا شکار ہو گی، داخلی مالیاتی شعبے میں خطرات کا اضافہ ہو گا۔

31۔ 2008-09 کی باقی مدت کے لیے جیسا کہ گوشوارہ اول میں صراحت کی گئی ہے، مشروط طور پر سہ ماہی جائزہ اور سہ ماہی کارکردگی کی کسوٹی پروگرام میں قائم ہے۔ٹیکنیکل میمورنڈم آف انڈر اسٹینڈنگ میں منسلکہ تتمہ میں بیرونی بقایات جات کی ادائیگیاں اور نئی ذمہ داریوں پر سرکلر ڈیٹ کے تصفیہ کے سلسلہ میں حکومت کی جانب سے اصرف اور ضمانتوں پر اطلاعات کی بہم رسانی فراہم کی ہے۔ Adjustor جس کی تعریف TMU، بابت 20 نومبر 2008ء میں کی گئی ہے، بدستور قابل عمل رہے گا۔

پنجم: پروگرام کی تمویل کاری

32۔ پروگرام میں اضافی مالیت کاری کی ضرورت ہے تاکہ اس کے اپنے خطرات میں کمی کی جا سکے اور ترقی کے مواقع بڑھائے جا سکیں۔ جیسا کہ اوپر مذکور ہے۔ جیسا کہ 2008-09 میں پروگرام کی تمویل کاری کی گئی۔ تمویل کاری کی مشکلات کے باعث COUNTERCYCLICAL POLICY میں بہت کم گنجائش تھی۔ جس کے باعث سوشل سیفٹی اخراجات میں تمویل کاری کے لیے اضافی تمویل کاری ترقیاتی اخراجات اور سیکیورٹی کی ضروریات کی وسعت کی ضرورت ہے۔ آخر مارچ اور اپریل میں امداد کنندگان کا منعقدہ اجلاس بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس کے باعث اضافی تمویل کاری کی حرکت پذیری ہماری انضباطی کاوشوں کی مدد اور پروگرام کے خطرات سے عہدہ برآ ہوا جاسکے گا۔

گوشوارہ 1 ۔اہداف کمیت، دسمبر 2008 ۔ جون 2010

	بقایا ۔ سٹاک آخر ۔ستمبر 2008	پروگرام آخر ۔ دسمبر 2008	پروگرام آخر ۔ مارچ 2009	پروگرام آخر ۔ جون 2009
☆ SBP کے قطعی بیرونی اثاثہ جات پر سطح ۔(اسٹاک، یوایس ڈالرز ملین میں)	3,953	1,165	671	2,782
ایڈجسٹ کردہ اہداف	---	882		
قطعی	---	2,355		
☆ SBP کے قطعی اندرونی اثاثہ جات پر آخری حد ۔(اسٹاک، پاکستانی روپے بلین میں)	1,250	1,346	1,412	1,314
ایڈجسٹ کردہ اہداف	---	1,356		
قطعی	---	1,270		
☆ SBP سے قطعی حکومتی ادھار آخری حد۔ (اسٹاک،پاکستانی روپے بلین میں)	1,227	1,274	1,274	1,181
ایڈجسٹ کردہ اہداف	---	1,274		
قطعی		1,222		
مجموعی بجٹ ☆ خسارا پر آخری حد۔ (مجموعی بہاؤ پاکستانی روپے بلین میں)	142	261	405	562
ایڈجسٹ کردہ اہداف	---	262		
قطعی	---	253		
مختصر المدت سرکاری کے بقایا اسٹاک اور سرکاری ضمانت یافتہ بیرونی ☆ قرضہ پر آخری حد (یو۔ایس ڈالرز ملین میں)	515	1,500	1,500	1,500
قطعی	---	813		
وسطا لمدتی اور طویل المدتی0 سرکاری اور سرکاری ضامنت یافتہ بیرونی ☆ قرضہ پر غیر رعایتی معاہدہ پر مجموعی آخری حد(یو۔ایس ڈالرز ملین میں) /1	9,500	9,500	9,500	9,500
قطعی	---	1,000		
بیرونی ادائیگیوں کے بقایا جات کا مجمع پروگرام کی ☆مدت کے دوران (متواتر کارکرگی کا طریقہ کار۔ (یو۔ایس ڈالرز ملین میں)	0	0	0	0
قطعی	---	0		
SBP کی غیر ملکی کرنسی کا اول بدل اور قبل از ☆ فروخت پر جاری آخری (یو۔ایس ڈالرز ملین میں)	1،900	2,750	2,750	2,750
قطعی	---	1,850		
یادداشتی اشیاء				
قطعی بیرونی پروگرام کی مالیت کاری (مجموعی، یو۔ایس ڈالرز ملین میں)	-166	-120	406	779
بیرونی منصوبہ جاتی امدادی رقوم (یو۔ایس ڈالرز ملین میں)	24	47	113	192
SBP میں جمع شدہ غیر ملکی زرمبادلہ کی نقد محفوظات , (CRR بشمول خصوصی CRR)کی ضرورت۔(اسٹاک، یوایس ڈالرز ملین میں)	832	727	850	850
ہفتہ وار نقد محفوظات کی ضرورویات کا تناسب (فیصد پوائنٹس میں)				
جمع شدہ روپے (ایک سال سے کم پختگی)	9	5	5	5
جمع شدہ روپے (ایک سال سے زائد پختگی)	0	0	0	0
غیر ملکی کرنسی جمع شدہ CRR	5	5	5	5
غیر ملکی کرنسی جمع شدہ خصوصی CRR	15	15	15	15

☆حاشیہ۔ کارکردگی کا طریقہ کار ظاہر کرتا ہے ۔

1 / ماسوائے IMF۔

گوشوارہ 2 ۔ پاکستان: کارکردگی کے طریقہ کار کی ساخت اور بینچ مارکس

I۔ کارکردگی کے طریقہ کار کی ساخت	حتمی تاریخ	موجودہ حالت
بنکاری،قانون سازی میں ترمیمات پارلیمنٹ کو پیش کی جائیں گی تاکہ SBP کی بنکنگ کے شعبہ میں دیکھ بھال کے نافذ العمل اختیارات کی موثر پذیری میں اضافہ ہوسکے۔	آخر جون2009	
حکومت پارلیمنٹ میں قانون سازی سے متعلق ترمیمات کا ڈرافٹ پیش کرے گی تاکہ انکم ٹیکس اور GST قوانین میں، بشمول ٹیکس انتظامیہ کے مقاصد کے لیے اور دونوں ٹیکسوں میں استثنأت کی کمی کے لیے ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔	آخر جون2009	
II۔ بینچ مارکس کی ساخت		
ایک اتفاقی منصوبہ بنایا جائے گا تاکہ نجی بنکوں کے مسائل سے عہدہ برآ ہوا جا سکے۔	آخر دسمبر 2008	عہدہ برآ
ٹیکس انتظامیہ کے شعبوں میں ایک جامع مطلوبہ اصلاحات بشمول ایک ایکشن پلان کا احیاء کیا جائے گا تاکہ GST اور انکم ٹیکس انتظامیہ میں ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔	آخر دسمبر 2008 (1)	عہدہ برآ
حکومت ورلڈ بنک سے قریبی باہمی مشاورت کے بعد 09-2008 کے دوران بجلی کے تعاونی ٹیرف کے لیے مزید شیڈول کو حتمی شکل دے گی جس میں اس بات کو مدنظر رکھا جائے گا تاکہ تعاونی ٹیرف کی اعانتوں کو ختم کیا جا سکے۔	آخر دسمبر 2008	عہدہ برآ
SBP کی فرنیس آئل کی مد میں جو زرمبادلہ مختص کیا گیا ہے اسکو حذف کر دیا جائے۔	یکم فروری 2009	عہدہ برآ
حکومت، ورلڈ بنک سے قریبی مشاورت کے بعد ایک حکمت عملی بشمول مقررہ مدت وضع کرے گی تاکہ سماجی تحفظ کے نیٹ کی مضبوطی اور غریب کی فلاح و بہبود کی بہتری کی خاطر خصوصی اقدامات کیے جا سکیں۔	آخر مارچ 2009	زیرعمل
حکومت ایک منصوبے کا احیاء کرے گا تاکہ انٹر کارپوریٹ سرکلر ڈیٹ کا خاتمہ کیا جاسکے۔	آخر مارچ 2009	زیرعمل
سنگل ٹریژری اکاؤنٹ Single Treasury Account کا عبوری دور مکمل ہو جائے گا۔	آخر جون 2009	

(1) ایکشن پلان جنوری 2009 میں منظور کیا گیا۔

دستاویز سوم: پاکستان: ٹیکنیکل میمورینڈم آف انڈرسٹینڈنگ کے لیے تتمہ

مارچ 16، 2009

1۔ ٹیکنیکل میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ (TMU) بابت 20 نومبر 2008 ماسوائے حسب ذیل بیان کردہ تبدیلیوں کے بدستور موثر بہ نفاذ رہے گا۔

2۔ حسب ذیل تعریف کو سیکشن اول میں شامل کیا گیا ہے۔

☆ معاہدہ کی مقرر تاریخ اور رعایتی مدت کے علاوہ بیرونی بقایا جات کی ادائیگی کو حکومت کی جانب سے غیر ادا شدہ قرضہ جاتی خدمات سے تعبیر کیا گیا ہے۔

3۔ حسب ذیل پروگرام کی اطلاعاتی ضرورت کو سیکشن سوم میں شامل کیا گیا ہے۔

☆ نئی ذمہ داریوں پر اصراف کردہ اطلاعات یا حکومتی ضمانتیں جو سرکلر ڈیٹ جس میں ٹرم تمویل کاری سرٹیفیکیٹ (TFCS) جو پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (PEPCO) کے جاری کردہ ہیں، ان کے تصفیہ میں حکومتی ضمانتیں شامل ہیں۔ اس اطلاع میں حکومت کے حجم کا اظہار ضمانت یا کلیم کا دورانیہ اور دیگر کسی دفعات جو حکومتی اظہار سے متعلقہ ہو، بھی شامل ہے۔

4۔ گوشوارہ TMU میں گوشوارہ 2 سے تبدیل کیا گیا ہے۔